حسنت جمیع خصالہ، طالب الہاشمی۔ ناشر: القمر انٹرپرائزز، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۵۷۶۔ قیمت: ۲۵۰ روپے۔

زیر نظر کتاب کے دیباچے میں مولانا عبدالوکیل علوی لکھتے ہیں: "جناب محمد یونس طالب الہاشمی ان خوش قسمت اور خوش بخت انسانوں میں سے ہیں، جنھیں خالق کائنات کی خصوصی مہربانی اور نظر کرم کی بدولت سیرت صحابہؓ پر ہزارہا صفحات سپرد قلم کرنے کے ساتھ سیرت نبوی علیہ الصلوٰۃ والسلام پر بھی اپنے قلم کو جنبش دینے کی سعادت نصیب ہوئی۔ بلاشبہ یہ سعادت اور خوش بختی قابل رشک ہے"۔

سیرت نبویؐ، اسوہ صحابہؓ اور مشاہیر و اکابر کے سوانح حیات پر بلاتکان ایک تسلسل کے ساتھ لکھتے چلے جانا اور درجنوں کتابیں تیار و شائع کر دینا، بلاشبہ جناب طالب الہاشمی جیسے فاضل مورخ و مصنف کی خوش بختی کی دلیل ہے۔ سیرت و سوانح نگار کی حیثیت سے ان کا نام اور شخصیت محتاج تعارف نہیں۔ سیرت نگاری کے خاص شعبے میں انھیں جو مہارت اور اختصاص حاصل ہے، وہ ان کی ایک ایک تصنیف سے ظاہر و عیاں ہے۔ موصوف نے بہ فضلہ تعالیٰ، تن تنہا اداروں اور اکادمیوں کا کام انجام دیا ہے: ایں سعادت بزور بازو نیست۔

زیر نظر کتاب، سیرت نبویؐ پر ان کے مقالات کا مجموعہ ہے۔ خیر مجسم، رحمت عالم، رسول اکرمؐ کا زہد و قناعت، رسولؐ رحمت کی نفاست پسندی، رحمت عالمؐ کا جانوروں پر رحم، خیر البشرؐ کی شان جود و سخا، طبقہ نسواں کے محسن اعظمؐ، رحمت عالمؐ کی شان جہانبانی، رحمت عالمؐ کی شگفتہ مزاجی، گھریلو زندگی، شجاعت نبویؐ، صاحب جوامع الکلم وغیرہ وغیرہ--- جیسا کہ ان عنوانات سے اندازہ ہوتا ہے، ان مضامین میں (جو مختلف اوقات میں اور مختلف مواقع پر تحریر کیے گئے) رسول اکرمؐ کی سیرت طیبہ اور اسوۂ حسنہ کے بیشتر اہم پہلو آگئے ہیں۔ مضامین کا بیشتر حصہ واقعات و فرمودات نبویؐ پر مشتمل ہے۔ جناب مولف نے اپنی جانب سے جو تبصرے کیے ہیں، وہ مختصر مگر جچے تلے اور برمحل ہیں۔ زیادہ تر قرآنی آیات اور مستند احادیث کے حوالے سے بات کی گئی ہے۔ اس سے متعلقہ موضوع جامعیت و صحت اور استناد کے ساتھ واضح ہوگیا ہے اور آپؐ کی دل کش و دل نواز تصویر سامنے آتی ہے۔ عبدالوکیل علوی صاحب کے بقول: "فاضل مولف نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے فضائل، خصائل، شمائل اور اسوۂ حسنہ کے مختلف پہلوؤں پر ایسے بلیغ اور عام فہم انداز میں روشنی ڈالی ہے کہ قاری کے دل میں جہاں حبیب کبریا صلی اللہ علیہ وسلم سے بے پناہ محبت و عقیدت کے جذبات موج زن ہو جاتے ہیں، وہاں حضورؐ کے اسوۂ حسنہ کو مشعل راہ بنانے کا داعیہ بھی پیدا ہوتا ہے"۔